REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۔

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ فتح ۱۳۳۶ھش ۱۲ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۹۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی قریب آرہا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ حضور کا وجود خدا تعالےٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ اور دردِ دل سے حضور کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔

وزیر اعظم جناب چندریگر نے اپنی کابینہ کا استعفا پیش کر دیا

ری پبلکن پارٹی کے ساتھ طریق انتخاب کے سوال پر سمجھوتے کی ناکامی

چندریگر حکومت کا کام جاری رکھنے اور نئی کابینہ بنانے پر رضامند ہو گئے

کراچی ۱۱ دسمبر۔ آج صبح سویرے وزیر اعظم جناب چندریگر نے صدر سکندر مرزا کو اپنی کابینہ کا استعفٰے پیش کر دیا طریق انتخاب کے سوال پر مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا تھا اس کی ناکامی کے بعد کابینہ نے اپنا استعفا پیش کیا ہے۔ یاد رہے جناب چندریگر کی مخلوط وزارت مذکورہ سمجھوتے کی بنا پر ۱۸ اکتوبر کو قائم کی گئی تھی۔

آج صبح ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا۔ جس میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ موجودہ مخلوط حکومت ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کی اسمبلی پارٹیوں کے درمیان سمجھوتے کی بنا پر قائم کی گئی تھی۔ چونکہ ری پبلکن پارٹی اس سمجھوتے سے پھر گئی ہے۔ اس لئے جناب چندریگر کی کابینہ نے صدر کو اپنا استعفٰے پیش کر دیا ہے۔ صدر نے ان سے حکومت کا کام جاری رکھنے اور نئی کابینہ بنانے کو کہا ہے چنانچہ جناب چندریگر نئی کابینہ بنانے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

کراچی سے آمدہ ایک اخباری اطلاع مظہر ہے کہ کابینہ ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے بعد مستعفی ہوئی ہے۔ جس میں طریق انتخاب کے سوال پر حقائق

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کی آخری علالت

حیدر آباد دکن سے مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں جو خط ارسال کیا ہے۔ اس سے علم ہوا کہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کو فالج کا حملہ ہوا تھا جس کا اثر زبان پر تھا۔ مگر ہوش وحواس درست تھے۔ آپ عیادت کرنے والے دوستوں سے محبت کے ساتھ ملتے رہے۔ مگر بول نہیں سکتے تھے۔ کبھی کبھی نیم بیہوشی کی کیفیت ہو جاتی تھی۔

اسی حالت میں آپ ۵ دسمبر بروز جمعرات انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم ارحمہ وارفع مقامہ فی العلیین۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ربوہ میں تشریف آوری

ربوہ ۱۱ دسمبر۔ ہیگ کی عالمی عدالت انصاف کے جج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کل مورخہ ۱۰ دسمبر کو ربوہ تشریف لے آئے۔ آپ اس ماہ کے آخر میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے بابرکت اور مقدس اجتماع میں شرکت فرمائیں گے

مولوی رحمت علی صاحب کی صحت کے متعلق — اطلاع —

لاہور ۱۰ دسمبر (بذریعہ فون) مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ درد میں بھی افاقہ ہے۔ احباب التزام سے دعائے صحت جاری رکھیں۔

قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

کراچی ۱۱ دسمبر۔ کل ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے صدر نے قومی اسمبلی کا اجلاس آئندہ اجلاس کی تاریخ مقرر کئے بغیر ملتوی کر دیا ہے۔

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۱ دسمبر۔ گزشتہ کئی روز سے مطلع ابر آلود ہے۔ کل دن اور رات کو ہلکی ہلکی بارش بھی ہوئی جس کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۷ء

طریق انتخاب کا مسئلہ

طریق انتخاب کا مسئلہ اگرچہ محض ایک سیاسی مسئلہ ہی ہے۔ اور سیاسیات میں دخل انداز الفضل کے مسلک کے مطابق نہیں لیکن جب ملک کے مفاد کا سوال ہو تو بعض حالات میں ہمیں ایسے امور پر بھی قلم اٹھانا پڑتا ہے۔ جو ملکی سیاسیات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لئے ہم نے پہلے بھی طریق انتخاب کے متعلق بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور کہا تھا کہ جب ایک یونٹ اور طریق انتخاب کے مسائل قوم کے لئے یکساں اہمیت رکھتے ہیں۔ تو یہ بات کہ ایک یونٹ کا مسئلہ تو انتخابات کے بعد تک ملتوی کر دیا جائے۔ اور طریق انتخاب کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کیا جائے کچھ معقول نظر نہیں آتی۔ چنانچہ مسلم لیگی لیڈر چوہدری نذیر احمد خان صاحب نے ۶ دسمبر کی شام کو لاء کالج لاہور کے ہال میں منعقدہ ایک مباحثہ کے دوران یہ بات نہایت مدلل انداز سے پیش کی ہے۔ آپ نے کہا ہے۔

"موجودہ سیاسی بحران کی بنیاد دو مسائل ہیں۔ پہلا ون یونٹ کا سوال اور دوسرا عام انتخابات کا مسئلہ آپ نے کہا یہ امر باعث اطمینان ہے۔ کہ ایک مسئلہ پر تو ملک کی تمام سیاسی جماعتیں متفق ہو گئی ہیں۔ اور انہوں نے اس مسئلہ کو عام انتخابات تک ملتوی رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لیکن دوسرا مسئلہ ایسا ہے جس پر بدقسمتی سے کولیشن پارٹی کی دو اہم پارٹیاں متفق ہونے کے بعد بھی غیر متفق نظر آ رہی ہیں۔ اور یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اس مسئلہ پر ملک کو ایک اور سیاسی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا اگر ایسی صورت حال پیدا ہو گئی۔ تو وہ ملک کے لئے ہرگز خوش آئند نہیں ہوگی۔ اور برسر اقتدار طبقہ کا ایک مخصوص گروہ ایسی صورت حال کے لئے فضا سازگار کرے گا جس میں جمہوریت بالکل ختم ہو کر رہ جائے گی۔ آپ نے کہا ملک کو اس وقت کشمیر۔ نہری پانی افراط زر جیسے اہم مسائل کا سامنا ہے۔ اور یہ مسائل ایسے ہیں۔ جن پر قوم کی زندگی و موت کا انحصار ہے اگر ایسے موقعہ پر طریق انتخاب کے مسئلہ کو چھیڑ دیا گیا۔ تو اہم قومی مسائل پس پشت پڑ جائیں گے۔ اور ملک تباہی کے دروازے پر آن کھڑا ہوگا۔" (نوائے وقت ۷ دسمبر)

آخر اس بات میں کیا معقولیت ہے کہ دو یکساں اہمیت رکھنے والے مسائل میں سے ایک کو تو بعد انتخابات پر اٹھا دیا جائے گا۔ اور دوسرے کو فوری طور پر حل کیا جائے حالانکہ جیسا کہ چوہدری صاحب نے کہا ہے۔ کہ طریق انتخاب کا مسئلہ ایسا ہے۔ جس پر بدقسمتی سے کولیشن پارٹی کی دو اہم پارٹیاں متفق ہونے کے بعد بھی غیر متفق نظر آ رہی ہیں۔ اور یہ بات اس وجہ سے اور بھی اہمیت اختیار کر لیتی ہے۔ کہ یہ ایک مسلم لیگی لیڈر کا خیال ہے۔ کیونکہ مسلم لیگ اس بات پر مصر ہے۔ کہ کولیشن حکومت کے قیام کے لئے جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں طریق انتخاب کا مسئلہ پیش پیش تھا۔ صرف چوہدری نذیر احمد ہی مسلم لیگی لیڈر ایسے نہیں ہیں۔ جنہوں نے طریق انتخاب کے مسئلہ کے عاجلانہ حل کی مشکلات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ بلکہ اور بھی مسلم لیگی لیڈر ہیں۔ جو یا تو مخلوط طریق کے حامی ہیں۔ اور یا اس کا فیصلہ بھی انتخابات کے بعد تک اٹھا رکھنے کو مناسب خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی مباحثہ میں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ راجہ غضنفر علی نے بھی طریق انتخاب پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ

"میں ذاتی طور پر مخلوط طریق انتخاب کا حامی ہوں اور میرا عقیدہ ہے کہ طریق انتخاب خالصۃً ایک سیاسی مسئلہ ہے۔ اور اس کا پاکستان کی آئیڈیالوجی یا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

آپ نے چوہدری نذیر احمد کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک کے لئے سب سے اہم مسئلہ عام انتخابات ہیں۔ آپ نے کہا عام انتخابات ہر حالت میں نومبر ۱۹۵۸ء میں منعقد ہونے چاہئیں۔ خواہ اس کے لئے کسی طریق انتخاب کو ہی کیوں نہ اپنایا جائے۔ آپ نے کہا موجودہ کولیشن حکومت کو ہر حالت میں نومبر تک کام کرنا چاہیئے"۔

(نوائے وقت ۷ دسمبر ۱۹۵۷ء)

ہمیں امید ہے کہ طریق انتخاب کے مسئلہ پر بھی ان دو مسلم لیگی لیڈروں کے خیالات کی روشنی میں غور کیا جائے گا۔ اور ایسے اہم مسئلہ کو صرف اس لئے عجلت میں طے نہیں کیا جائے گا۔ کہ اس کے متعلق کوئی معاہدہ کیا گیا تھا۔ ملکی مفادات دو سیاسی پارٹیوں کے معاہدہ سے بالاتر ہوتے ہیں۔ اور انہیں ان مسائل کے میرٹ کے مطابق نہایت غور و خوض کے بعد حل کرنا حقیقی لیڈرشپ کا خاصہ ہونا چاہیئے۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف ۱۳۔۱۴ دن کا عرصہ باقی رہ گیا ہے اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ امسال بھی انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کا باتصویر خاص نمبر شائع ہوگا اس نمبر میں جو احباب اشتہار دینا چاہتے ہوں۔ وہ ۲۰ دسمبر تک اپنا اشتہار ہمیں پہنچا دیں۔ اس تاریخ کے بعد آنے والا کوئی اشتہار خاص نمبر میں شائع نہیں ہو سکے گا۔

ایجنٹ احباب الفضل بھی جس قدر پرچے زائد لینا چاہتے ہوں۔ ان کے متعلق ۱۶ دسمبر تک اطلاع دیں۔ تا ان کے آرڈر کی تعمیل کی جائے۔

(مینیجر الفضل)

142

چند ضروری حوالہ جات

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی سابق مبلغ انڈونیشیا

۱۸ - کیا مرتد کی سزا قتل ہے؟

عام علماء اس فتویٰ پر قائم ہیں کہ ہر مرتد کی سزا قتل ہے۔ حالانکہ یہ فتوے کئی آیات قرآنیہ کے خلاف ہے۔ صحیح احادیث کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ اور پھر واقعات کے بھی خلاف ہے۔ اس فتویٰ کی تردید میں ایک مفید حوالہ درج ذیل ہے۔

سورۃ النساء رکوع ۱۲ میں بعض فتنہ پرداز لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور پھر الا الذین یصلون الی قوم بینکم وبینھم میثاق فرما کر ان لوگوں کے قتل سے روکا ہے۔ جو ایسی قوم سے جا ملیں۔ جن سے مسلمان صلح کا معاہدہ کر چکے ہوں۔ اس آیۃ کے متعلق (تفسیر خازن جلد ا صفحہ ۴۷۶) میں لکھا ہے: وھم قوم ھلال الاسلمیون وبنو بکر نھی اللہ عن قتال ھؤلاء المرتدین اذا اتصلوا باھل عھد المسلمین لان من انضم الی قوم ذوی عھد فلہ حکمھم فی حقن الدم یعنے جن لوگوں کے قتل سے خدا تعالےٰ نے اس آیت میں منع فرمایا ہے۔ وہ ہلال بن عویمر کی قوم کے اسلمی لوگ اور بنو بکر ہیں اللہ تعالےٰ نے ان مرتد لوگوں کے قتل سے اسلئے روکا ہے کہ وہ ایسی قوم میں جا ملے تھے۔ جن سے مسلمان صلح کا معاہدہ کر چکے تھے۔ کیونکہ جو شخص معاہد قوم سے جا ملے۔ اسے بھی قتل کرنا منع ہے"۔

اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ:

۱۔ اسلمی لوگ اور بنو بکر مرتد تھے اور

۲۔ خدا تعالےٰ نے ان کے قتل سے مسلمانوں کو منع فرمایا۔

پس جو مرتد مسلمانوں سے جنگ نہیں کرتا۔ اسے قتل کرنا بھی منع ہے۔

۱۹ - نبوت کسی قوم سے مختص نہیں

سورۃ البقرہ کے رکوع ۱۶ میں آیۃ قل اتحاجوننا فی اللہ وھو ربنا وربکم ولنا اعمالنا ولکم اعمالکم کے متعلق (تفسیر کبیر جلد ا صفحہ ۴۹۶) میں امام رازی لکھتے ہیں کہ یہودی اعتراض کرتے تھے کہ سب نبیوں کے سردار (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) عربوں میں کیوں مبعوث کئے گئے۔ جو تفسیر روح المعانی جز ۱ صفحہ ۳۵۷ میں اسی آیت کے متعلق لکھتا ہے "قالوا الانبیاء کلھم منا فلو کنت نبیا لکنت منا" کہ یہودی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہتے کہ تمام نبی ہم میں سے مبعوث کئے گئے۔ اگر تو نبی ہوتے تو ہم میں سے ہوتے"

اس آیت کے متعلق علامہ صاوی نے جلالین کا حاشیہ لکھتے ہوئے بیان کیا ہے کہ آیت بالا میں یہودیوں کے خیال کو یوں رد فرمایا ہے۔ "فان کانت النبوۃ من جھۃ اصطفاء اللہ واختیارہ فربکم ھو ربنا فیختص برحمتہ من یشاء وان کانت من جھۃ العمل فلکم اعمال تجازون علیھا ولنا اعمال نجازی علیھا فنحن مشترکون معکم فی العبودیۃ والاعمال"

(تفسیر صاوی جلد ا صفحہ ۵۵ طبع مصر)

یعنی اگر کسی کو نبی بنانا صرف خدا تعالےٰ کی مرضی پر منحصر ہے۔ تو جیسے وہ تمہارا رب ہے۔ ہمارا بھی رب ہے پس جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اور اگر نبوت کا حصول اعمال سے تعلق رکھتا ہے تو جیسے تمہارے اعمال ہیں۔ ویسے ہی ہمارے بھی اعمال ہیں۔ جن کی وجہ سے ہمیں ثواب ملنا چاہیئے۔ پس ہم اور تم عبودیت اور اعمال میں مساوی ہیں"

غور کیا جائے۔ تو یہ آیت امت محمدیہ میں اجرائے نبوت کی بھی ایک بین دلیل ہے۔

۲۰ - دین میں جبر و اکراہ

عام علماء تو الگ رہے۔ بعض مشہور عالم بھی اس بات کے قائل ہیں۔ کہ کفار کو جبراً مسلمان بنانا چاہیئے۔ زیادہ نہیں تو تلوار "غلبہ رانی" کا کام ضرور دیتی ہے۔ یہ قول منشاء الٰہی کے صریح خلاف ہے۔ اسی لئے کوئی ایک نبی بھی ایسا نہیں ملتا۔ جسے خدا تعالےٰ نے مبعوث کرنے کے ساتھ ہی یہ حکم دے دیا ہو۔ کہ جاؤ اور تلوار کے زور سے اپنی قوم کی اصلاح کرو۔ اس کے خلاف تمام انبیاء کی تاریخ کے مطالعہ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہیں نرمی اور حسن سلوک سے کام کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ پہلے علماء کے فتوے پڑھئے۔

ابن القیم صاحب اپنی کتاب زاد المعاد جزو ۲ فصل الجزیۃ میں تحریر فرماتے ہیں "فلا یقبل منھم الا الاسلام او القتل" کہ یہود نصاریٰ اور مجوس کے علاوہ باقی تمام کفار سے پہلے اسلام لانے کو کہا جائے اسلام لے آئیں تو بہتر ورنہ انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا جائے"۔

نواب صدیق حسن خاں اپنی تفسیر (فتح البیان جلد ا صفحہ ۳۲۸) پر تحریر کرتے ہیں۔ فلا یقبل منھم الا الاسلام او القتل کہ مشرکین کو اسلام لانے کا حکم دیا جائے۔ اگر نہ مانیں تو انہیں قتل کر دیا جائے۔ یہ حکم تو اس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن جب عیسےٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں گے۔ تو اس وقت ہمارے علماء کے اعتقاد کے مطابق یہودی اور نصاریٰ وغیرہ کفار بھی مستثنیٰ نہیں رہیں گے لکھا ہے:-

"ولا یقبل من احد الا الاسلام او القتل" (تفسیر خازن جلد ا صفحہ ۱۲) کہ حضرت عیسےٰ کسی کافر سے جزیہ بھی قبول نہیں فرمائیں گے۔ حکم ہوگا کہ اسلام لاؤ اگر اسلام نہ لائے تو اڑا دئے جائیں گے"۔

یہ علماء کا فتوے ہے۔ جو آپ نے سنا! اب خدا تعالےٰ کا فتویٰ بھی سن لیجئے کہ فرمایا:- لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی (سورۃ البقرہ رکوع ۳۴) یعنے دین کے متعلق کسی قسم کا جبر جائز نہیں، کیونکہ حق اور باطل کھلے طور پر واضح اور الگ الگ ہو چکے ہیں"

(باقی صفحہ ۸ پر)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

مری طرف چلے آویں مریض روحانی
کہ اُن کے درودِ دکھوں کیلئے طبیب ہوں میں (امام جماعت احمدیہ)

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کو ہو رہا ہے! اس مبارک اجتماع کے موقعہ پر قرآن کریم کے حقائق معارف اور حالات حاضرہ سے متعلق اہم اسلامی مضامین بیان ہوتے ہیں اور سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ کی زیارت اور دیگر احباب کی ملاقات نصیب ہوتی ہے غرضیکہ دینی اور دنیوی مفاد کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ موقع ہوتا ہے۔ جماعت کے مخلصین اور طالبان حق کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کی موجب ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک تو دین کی باتیں ہوں گی۔ دوسرے کئی رشتہ داروں اور احباب سے ملاقات ہو جائیگی اس طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں پس انہیں چاہیئے کہ وہ ابھی جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔ انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں۔ اور انہیں کہ روحانی مریضوں کو جو امام جماعت احمدیہ علاج کیلئے دعوت دے رہے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ انکی دعوت قبول کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

ایک صاحب کے دس سوالوں کے جوابات

از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

(قسط نمبر ۴)

سوال ہفتم: نماز میں حضور و محویت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی ص ۱۳۶ میں فرماتے ہیں:۔

"ایک نوع استجابت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق و شوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اس کی نماز میں پیدا ہو جاتا ہے گویا وہ خدا کو دیکھ لے اور ظاہر ہے کہ جب تک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو وہ نقصان سے خالی نہیں۔

(۲) "اس قدر طبعی خواہش اور زیادتی محبت سے کامل خشوع میسر آ جائے کہ انسان کی آنکھ اپنے محبوب حقیقی کے دیکھنے کے لئے کھل جائے اور ایک خارق عادت کیفیت مشاہدہ الٰہی کی میسر آ جائے۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۱۳۶)

مندرجہ بالا تحریر کے متعلق سائل صاحب دریافت فرماتے ہیں۔ یہ حضور اور محویت جس کا میسر آ جانا دیدار باری تعالیٰ کا نصیب ہونا سمجھا گیا ہے اور انسان کی آنکھ کا محبوب حقیقی کے لئے کھل جانا حضرت اقدس کے نزدیک متحقق ہے یہ سب احوال کیونکر اور کس مقام پر وارد ہوتے ہیں، نیز سلوک کے کتنے مراتب طے کر کے سالک اس مقام پر فائز ہوتا ہے؟

جواب:۔ حضور اور محویت احسان کی اعلیٰ حالت ان تعبد اللّٰہ کانک تراہ کی حالت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا مقام وہ نفی وجود ہے جو صحو کی حالت میں ہوتی ہے جس میں عابد و معبود کا فرق بھی قائم رہتا ہے۔ اس نفی وجود کے مقام کا ذکر پہلے بیان ہو چکا ہے۔ سلوک کی راہ میں اس سے پہلے ایمان کے بعد احسان کا پہلا مرتبہ حاصل کرنا پڑتا ہے جو فان لم تکن تراہ فانہ یراک کے الفاظ نبوی میں بیان ہوا ہے۔ یہ مقام احسان نماز میں خشوع سے حاصل ہوتا ہے جب آیت قد افلح المومنون الذین ھم فی صلاتھم خاشعون اس کے نیچے کے مقامات والذین ھم عن صلاتھم ساھون میں جن حدیث نے تحریک کا ایک ذکر [illegible] رد العالمین

تکمیلہ الاشارہ:۔ آخری مرتبہ اعلیٰ کا والذین ھم علیٰ صلواتھم یحافظون کا ہے۔ اس مرتبہ پر صلوٰۃ مومن ہر قسم کی کجی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس حقیقی صلوٰۃ کا مرتبہ حاصل کر لیتی ہے جس سے سالک واصل باللہ ہو جاتا ہے اور پھر اس مقام قرب سے کبھی تنزل نہیں پاتا۔ اسی مرتبہ پر انسان کی آنکھ کو اس دنیا میں دیدار الٰہی میسر آ جاتا ہے۔ اور یہ حالت خارق عادت طریق پر دیدار الٰہی کا موجب ہوتی ہے یہ مومن کی فلاح کا آخری مرتبہ ہے۔

بالآخر سوال کنندہ صاحب کی خدمت میں یہ گذارش کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جب وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت کے قائل ہیں تو انہیں فوراً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے نظام جماعت میں شامل ہو کر اطاعت قرآن مجید کی برکات سے حصہ پانا چاہیئے کیونکہ اشاعت قرآن مجید اس زمانہ کا جہاد ہے اور اطاعت اولوالامر کا جوا اٹھانا ہی فلاح دارین کا موجب ہے۔ اگر اطاعت اولوالامر کا مقام حاصل نہیں تو نفی و اثبات کے تمام مراحل کے لئے جدوجہد کا نتیجہ صفر ہوگا۔ کیونکہ نفی وجود کی پہلی علامت اللہ تعالیٰ کی اطاعت۔ دوسری علامت رسول اللہ کی اطاعت اور تیسری علامت اولوالامر کی اطاعت ہے۔ جب تک سالک کے وجود نفی پر یہ تینوں علامات دلالت نہ کریں نفی وجود کا دعویٰ لاحاصل ہے نفی وجود کے بغیر حقیقی زندگی جو حیوٰۃ طیبہ ہے کبھی حاصل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ کبر ہو تو نفی وجود نہیں ہوگی اور نفی وجود نہ ہوگی تو مقام لقا حاصل نہ ہوگا۔ اور مقام لقا باللہ حاصل نہ ہوا تو مقام لقاء الٰہی میسر نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرمائے اللّٰھم آمین

سوالوں کے جوابات میں سوال ۲ میں سائل نے الہام جاءک النور وھو افضل منک کا تعلق مصلح موعود سے سمجھتے ہوئے پوچھا تھا کہ غیر مامور مامور سے کس طرح افضل ہو سکتا ہے۔ امکانی لحاظ سے اس کا یہ جواب دیا گیا کہ جزوی فضیلت ایک غیر مامور کو مامور پر ہو سکتی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے۔ مگر یہ وضاحت ضروری ہے کہ سائل کا سوال درست نہ تھا۔ کیونکہ الہام جاءک النور وھو افضل منک کا تعلق دراصل مصلح موعود سے نہیں بلکہ بشیر اول متوفی سے ہے۔ اس الہام میں صرف اس کی استعدادات فطریہ بیان کی گئی ہیں۔ اس کو مصلح موعود کے حق میں سمجھنا درست نہیں اور اس کی بناء پر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ مصلح موعود جو غیر مامور ہے ایک مامور سے کس طرح افضل ہو گیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکتوب بنام مولوی نور الدین صاحب رض مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۸۹ء میں بشیر اول متوفی کے کئی الہامی نام بیان فرمانے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس کی تعریف میں ایک یہ الہام ہوا جاءک النور وھو افضل منک یعنی کمالات استعدادیہ میں وہ تجھ سے افضل ہے۔"

اس سے ظاہر ہے۔ مراد اس جگہ جزوی فضیلت ہی ہے جو بشیر اول متوفی کو مسیح موعود پر محض کمالات استعداد فطریہ کے لحاظ سے اسے افضل قرار دیا گیا ہے جو بالقوہ فضیلت ہے نہ کہ بالفعل۔ اور یہ فضیلت جزوی فضیلت کی صورت ہی ہو سکتی ہے۔

خادم سلسلہ احمدیہ (قاضی) محمد نذیر لائلپوری

ایک ضروری وضاحت

الفضل مؤرخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۵ء میں ایک صاحب [illegible]

صاحب استطاعت اور مخیر احباب کی خدمت میں گذارش

ربوہ میں بعض غریب بیوہ عورتیں رہتی ہیں اور بعض یتیم بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ نیز بعض ایسے غرباء ہیں کہ باوجود محنت مزدوری کرنے کے اس قدر گنجائش نہیں پاتے کہ وہ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کی صورت کر سکیں۔ میں صاحب استطاعت اور مخیر احباب سے استدعا کرتا ہوں کہ اپنے غریب بھائیوں۔ یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کے لئے نئے یا مستعمل پارچات بھجوائیں یا پھر جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں۔ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دے کر رسید حاصل کریں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

درخواست دعا

خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ پر تبدیلی آب و ہوا کے باعث انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت یاب فرمائے۔ آمین

محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کیمبل پور

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ ۵ نومبر کو مجھے لڑکی عطا کی ہے نومولودہ مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ متعینہ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو عمر دراز عطا فرمائے۔

خالد ہدایت بھٹی بی اے۔ پشاور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

143

”اَورمُومنٹ“

یعنی

(ہماری جماعت)

مصنف:- مولانا نسیم سیفی صاحب۔ رئیس التبلیغ، مغربی افریقہ۔
ضخامت:- ۴۷ صفحات
پبلشر:- دی اسلامک لٹریچر لیگوس (مغربی افریقہ)
مطبوعہ:- ڈی ہیگ۔ ہالینڈ
قیمت:- دو شلنگ (ڈیڑھ روپیہ) فی نسخہ

زیر نظر انگریزی کتاب مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی تصنیف ہے۔ جو آپ نے پروفیسر الیاس برنی کی کتاب ”قادیانی موومنٹ“ کے جواب میں لکھی ہے۔ پروفیسر الیاس برنی جماعت احمدیہ کے شدید مخالفین میں سے ہیں انہوں نے حسب عادت جماعت احمدیہ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کی غرض کر جنوبی افریقہ کے رسالے ”مسلم ڈائیجیسٹ“ میں ایک سلسلہ مضامین شائع کیا تھا۔ جسے بعد میں ”قادیانی موومنٹ“ کے نام سے ایک کتابچہ کی شکل میں شائع کیا گیا۔ جب ان کی طرف سے یہ مضامین مسلم ڈائیجیسٹ میں شائع ہونے شروع ہوئے تو مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے لیگوس سے شائع ہونے والے جماعت احمدیہ کے ہفتہ وار انگریزی اخبار ”دی ٹروتھ“ میں سلسلہ وار اُن کے مضامین کا دندان شکن جواب شائع کر کے ان کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا۔ ”اَور موومنٹ“ آپ کے ان بیش قیمت جوابی مضامین پر ہی مشتمل ہے۔ جب ”دی ٹروتھ“ میں آپ کے یہ مضامین شائع ہو رہے تھے۔ تو اپنی جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر احباب نے بھی ان پر ”پسندیدگی“ کا اظہار فرمایا تھا۔ اور ان کے ان مضامین کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا تھا۔ چنانچہ اب جبکہ یہ مضامین کتابی شکل میں شائع ہوئے ہیں۔ تو بیرونی ممالک میں آپ کی اس کتاب کو خاص مقبولیت حاصل ہوئی ہے

مکرم نسیم سیفی صاحب نے اس کتاب میں پروفیسر برنی کے ایک ایک اعتراض کو لے کر اُن کی مغالطہ انگیزیوں اور حد درجہ افسوسناک غلط بیانیوں کا پردہ چاک کر کے رکھ دیا ہے کتاب کے مطالعہ سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ کہ مخالفین احمدیت حسب تعصب کی رو میں بہہ کر حق کو چھپانے اور نور ہدایت کو منہ کی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو انہیں کس درجہ غلط بیانی دھوکہ دہی اور دوسروں کی تحریرات میں تحریف سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے مکرم نسیم سیفی صاحب کی کتاب بہت دلچسپ اور اثر انگیز ہے۔ اس کا مطالعہ جہاں احمدی احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔ وہاں غیر از جماعت دوستوں پر احمدیت کی صداقت کو اس طور پر واضح کرنے کا باعث ثابت ہوگا۔ کہ وہ صداقت کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہیں گے۔ اگر احباب جماعت اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تو یہ تبلیغ کا بہت مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔

کتاب کا ٹائٹل، کاغذ اور طباعت بہت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ اور یقیناً اس قابل ہے۔ کہ افراد جماعت اپنے اپنے حلقہ احباب میں اسے تحفے کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت عمدہ بلاک فوٹو سے مزین ہے جو بجائے خود تبلیغ احمدیت کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ کتاب کے آخر میں مصنف کا اپنا فوٹو مع مختصر حالات زندگی درج ہے۔

تحریک جدید کے جہادِ کبیر میں جماعت احمدیہ کی شاندار قربانیاں

جماعت گوجرانوالہ کے سیکرٹری تحریک جدید محمد اسماعیل صاحب دوسری قسط دفتر اول -/۴۳۸- دفتر دوم ۵۵۳/۱۵ میزان ہر دو دفتر ۹۹۱/۱۵ ان کی پہلی قسط دفتر اول و دوم ۲۳۷۲/۱۰ پس اب تک ۳۳۶۴/۹ کے وعدے گوجرانوالہ سے آچکے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء لکھا ہے۔ تیسری قسط تیار ہو رہی ہے۔ اور لجنہ اماء اللہ کے وعدے بھی دفتر اول و دوم -/۹۳۴ کے آچکے ہیں۔ گویا کل میزان ۴۲۶۰ ہو چکی۔ للہ الحمد۔

میر محمد اکبر صاحب نے جہاں اپنا وعدہ -/۸۰ کا اضافہ سے کیا۔ وہاں اپنے اہل و عیال کو -/۲۰ کے وعدہ کے ساتھ -/۱۰۰ کا وعدہ فرمایا۔ جو ۲۵٪ اضافہ سے ہے۔

چوہدری فضل الرحمٰن صاحب گوندلانوالہ -/۷۰۔ اہلیہ صاحبہ -/۳۰۔ یہ وعدہ ۱۰٪ اضافہ سے ہے۔ شیخ محمود احمد صاحب مالک میکو ٹیکسٹائیل ورکس نے -/۱۶۰ کا وعدہ ساتھ ہی ادا فرمایا۔ مسن باڈہ سے مسٹر نعمت اللہ خان صاحب -/۱۵۰ کا وعدہ

خود	۷۰	عبدالمنان احمد پسر	۹
اہلیہ صاحبہ	۲۵	اظہر احمد پسر	۶
والدہ مرحومہ	-/۲۵	تبجمنان دختر	۵
سید محمد اشرف خان صاحب مرحوم	۱۰		

میزان ۱۵۰

منشی محمد الدین صاحب دریام جتوئی ۱۷ ادا کر دیا۔

فہرست مسن باڈہ دفتر اول و دوم ۲۵۰/۱۴ ہے۔

چوہدری محمد خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری تحریک جدید میانی ضلع سرگودھا کے دفتر اول کے ۱۹۵/۱۲ اور دفتر دوم کے ۲۲۱/۱۴ کل ۴۱۷/۱۰ کی فہرست حضرت کے حضور میں ارسال کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ ساتھ ہی لکھا ہے۔ کہ اس میں سے ۱۴۹/۱۲ کی رقم بھی ارسال ہے۔ دیر اس وجہ سے ہوئی۔ کہ میں خود اور گھر والے بیمار رہے۔ اور کہ گھر والوں کو ابھی کچھ تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے باقی دوستوں کے وعدے بھی لیکر جلد ارسال کرونگا۔ عبدالواحد خان صاحب معلم ہیر شرقی ڈیرہ غازیخان جماعت منگڑوٹھ غربی۔ احمد کوٹ قیصرانی کے وعدے ۴۹/۸-۳۵/۸=-/۸۵/۴ کے ارسال فرماتے ہیں۔ یہ سب وعدے اضافہ سے ہیں۔

فہرستوں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک حصہ احباب کا ایسا ہے۔ جو اپنی ماہوار آمد کی نصف سے بہت کم دے رہا ہے۔

”جو شخص اپنی حیثیت اور مالی طاقت سے کم قربانی کرتا ہے جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا۔ تو خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت نہیں پیدا کرتے۔ مگر جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ چندہ لکھواتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ناممکن کام کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن حیثیت سے کم وعدے کرنے والے اس مدد سے محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ ممکن کام بھی نہیں کر رہے ہوتے۔“

پس جو لوگ اپنی حیثیت سے کم دے رہے ہیں۔ وہ کم سے کم اتنا اضافہ تو کریں جو ان کی ماہوار آمد کے بیس فی صدی کے برابر ہو۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلے پچاس ۵۰ فی صدی، پھر تینتیس ۳۳ فی صدی، پھر پچیس ۲۵ فی صدی کی اجازت فرمائی تھی لیکن آخر میں کم سے کم بیس فی صدی کا ارشاد فرمایا۔ پس کم دینے والے احباب کم سے کم اپنی آمد کا بیس فی صدی وعدہ کریں۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اس سے قبل میں اپنا اور اہلیہ صاحبہ کی طرف سے وعدہ (دس فیصدی اضافہ سے) پیش کر چکا ہوں۔ اب ذیل میں مکمل فہرست گذشتہ سال کے وعدوں سے اضافہ کے ساتھ پیش ہے۔“

میرا اپنا وعدہ -/۶۲ ✻ میری اہلیہ صاحبہ -/۲۷ (باقی)

دعائے نعم البدل مکرمی چوہدری عزیز احمد صاحب پسر چوہدری غلام حسین صاحب سیکرٹری مال گوندلپور ضلع سیالکوٹ کی بچی مبشرہ ساجدہ بعمر دو سال وفات پاگئی ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ اُن کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبدالکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد عفی عنہ از بابا لوالہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے اجتماعی دعائیں اور صدقات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت طبع کے پیش نظر بہت سی احمدی جماعتیں حضور کی صحت و عافیت کے لئے اجتماعی دعائیں کر رہی ہیں۔ اور صدقات دے رہی ہیں۔ اس ضمن میں احباب کو چاہیئے کہ وہ بطور صدقہ جانور ہی ذبح نہ کریں۔ بلکہ صدقہ کی رقوم مستحقین اور غرباء میں بھی تقسیم کریں۔ کیونکہ یہ بھی قبولیت دعا کا ایک ذریعہ ہے۔

ملتان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صحت کے لئے جماعت احمدیہ ملتان نے ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ اور اسی طرح ایک بکرا مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب نے صدقہ کے لئے دیا۔

دوم: علاوہ صدقات وغیرہ کے حضور کی صحت کے لئے جماعت ملتان شہر نے اجتماعی نماز تہجد کا بھی التزام کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان

لائل پور

مورخہ ۳ دسمبر کو مکرم امیر صاحب مقامی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صحت و عافیت کے لئے لمبی دعا کروائی جماعت لائل پور کی طرف سے ایک بکرا حضور کی صحت کے لئے صدقہ کیا گیا۔ باقی رقم جو صدقہ کے لئے احباب سے جمع کی تھی۔ بمشورہ امیر صاحب مقامی۔ غرباء میں تقسیم کی گئی۔

(شیخ محمد یوسف زعیم انصار اللہ)

گجرات

مورخہ ۶/۱۲/۵۷ کو جماعت احمدیہ شہر گجرات نے بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے صدقہ کے طور پر ایک بکرا ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا اور اجتماعی دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

(قائمقام امیر جماعت احمدیہ گجرات)

مجلس تجار ربوہ

مجلس تجار ربوہ کے زیر انتظام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور دو بکرے صدقہ دیا گیا ایک حلقہ غلہ منڈی اور دوسرا گول بازار میں صدقہ کیا گیا۔ کچھ رقم نقدی کی صورت میں بھی غرباء میں تقسیم کر دی گئی

(صدر مجلس تجار ربوہ)

دارالرحمت غربی ربوہ

۱۲/۵۷ کو ایک بکرا صدقہ دیا گیا حضور کی صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے محلہ کی دونوں مساجد میں باقاعدہ اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔ (خاکسار محمد سعید پنشنر ربوہ)

دعائے مغفرت

میری دادی جان والدہ ماجدہ مکرم محترم میاں محمد علی صاحب نجومی امری سابق فیض اللہ چک ۱۱/۲۲ ہوا مورخہ ۲۲/۱۱/۵۷ کو موضع لودے ڈوگخانہ جاگے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ۹۰ سال کی عمر پا کر وفات پا گئی ہیں۔ انہوں نے ۱۹۵۳ء میں جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ موضع لودے میں فوت ہوئی ہیں اور وہاں کوئی احمدی نہیں۔ لہذا احباب میری دادی صاحبہ کا جنازہ غیب پڑھیں۔ اور ان کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرماویں۔

نیز میرے والد صاحب محترم ایک ابتلاء میں سے گذر رہے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا فرماویں۔

حفیظ احمد احمدی اپرنٹین پاپوش مرکز بیڈن روڈ لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری محمد حسین صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ امین	چک ۱۷۱ گ ب ضلع لائلپور
۲	" غلام محی الدین صاحب	سیکرٹری مال	" " "
۱	سیٹھ محمد عبداللہ صاحب	پریذیڈنٹ	چک چھٹہ ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ
۲	قاضی نذر محمود صاحب خادم	سیکرٹری مال	" " "
۳	حکیم عبدالعزیز صاحب	" اصلاح وارشاد	" " "
۱	سید مہر علی شاہ صاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	ڈھابان سنگھ ضلع شیخوپورہ
۱	چوہدری محمد داؤد احمد صاحب	سیکرٹری مال	راجہ جنگ ضلع لاہور
۱	چوہدری محمد یوسف صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۴۲ دھوپ سڑی ضلع لاہور
۲	" محمد حسین صاحب	سیکرٹری مال	" " "
۳	میاں نور الدین صاحب	امام الصلوٰۃ	" " "
۱	راجہ غلام مصطفےٰ صاحب	پریذیڈنٹ	نصیرہ ضلع گجرات
۲	محمد صدیق صاحب دوکاندار	سیکرٹری مال	" "
۱	چوہدری برکت علی صاحب	پریذیڈنٹ امین	گوٹھ سردار محمد پنجابی ضلع نوابشاہ
۲	محمد اسلم صاحب	سیکرٹری مال محاسب	" " "
۱	ماسٹر رحمت اللہ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	حیدرآباد
۲	میر نور احمد صاحب تالپور	" تعلیم	"

ملتان ڈیرہ غازیخاں اور مظفرگڑھ کے احباب کیلئے اطلاع

جماعت احمدیہ ملتان امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہاولدین ملتان سے ایک سپیشل ٹرین چلانے کے لئے ریلوے حکام سے خط وکتابت کر رہی ہے۔ جس کے متعلق مجھے امید ہے کہ ہماری کوششیں بار آور ہوں گی۔ اس لئے ایسے تمام دوست جو ملتان چھاؤنی اسٹیشن سے ٹرین پر سوار ہوتے ہیں۔ وہ مجھ سے خط وکتابت کریں خصوصاً ڈیرہ غازیخاں اور مظفرگڑھ کے دوست اس اعلان سے متوجہ ہوں۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ملتان)

لاہور میں مستعد مددگار کارکن کی ضرورت

دفتر جماعت احمدیہ لاہور ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور کے لئے ایک مستعد مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ جو سائیکل چلانا اور اردو لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اپنی جماعت / اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بہت جلد مرکزی دفتر جماعت احمدیہ لاہور میں بھجوا دیں۔ تنخواہ پچاس روپے ماہوار ہوگی۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

144

آپ کی تعلیم اور آپ کا فن قوم کی خدمت کیلئے وقف ہونا چاہیئے

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں محترمہ فاطمہ جناح کی تقریر

لاہور ۱۰ دسمبر خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح نے کہا ہے۔ کہ اس وقت پاکستان کو جو مسائل درپیش ہیں۔ وہ اس ملک کے نوجوانوں کی ذہانت اور صلاحیت عمل کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں آپ نے مزید کہا۔ کہ اس نئے ملک کو ایسے مخلص بے لوث اور محنتی نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو اس کے وسائل کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے تن من دھن سے کام کریں

محترمہ فاطمہ جناح کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے عملہ اور طلبہ سے خطاب کر رہی تھیں۔ یہ جلسہ آزادی کے بعد پہلی بار اس کالج میں منعقد ہوا ہے۔

طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح نے کہا" اس وقت سب سے بڑی ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ آپ اپنے زاویۂ نظر میں تبدیلی پیدا کریں اور خود کو ملک و قوم کا خادم تصور کریں۔ آپ کی تمام تعلیم و تربیت اور آپ کا سارا فن قوم کی خدمت کا ذریعہ ہونا چاہیئے۔ موجودہ بدلے ہوئے حالات میں گھمنڈ، امارت پسندی اور الگ تھلگ رہنے کے رجحان کی کوئی گنجائش نہیں آپ کو قومی زندگی میں خود کو جذب کر دینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

آپ نے کہا کہ یہ معزز پیشہ بنی نوع انسان کو دکھ درد سے نجات دلاتا ہے۔ اور آپ کو اس پیشہ کے ذریعے اپنے اہم وطنوں کی خدمت کے بہترین مواقع میسر آتے ہیں۔ سردست ملک میں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ لیکن مجھے اُمید ہے۔ کہ آئندہ چند سال میں ان کی تعداد میں معقول اضافہ ہو جائے گا اور اس طرح زیادہ لوگوں کو طبی امداد مہیا کی جا سکے گی۔ آخر میں آپ نے طلبہ کو اعلیٰ کردار، نظم و ضبط، جرأت اور دیانت کا مرقع بننے کی تلقین کی اور کہا کہ مادی نقصانات کی تلافی ہر وقت ممکن ہے۔ لیکن کھویا ہوا کردار پھر واپس نہیں ہو سکتا۔

ڈیرہ غازیخاں میں قحط

لاہور ۱۰ دسمبر:۔ ڈیرہ غازی خاں میونسپلٹی کے صدر اخوند عبدالکریم نے کہا ہے کہ خشک سالی کے باعث ضلع ڈیرہ غازیخان قحط کے حالات سے دوچار ہو گیا ہے۔ آپ نے تنبیہ کیا کہ اگر غذائی اجناس فوری طور پر مہیا نہ کی گئیں۔ تو ضلع کی چھ لاکھ آبادی کی اکثریت موجودہ حالات سے متاثر ہو گی اخوند عبدالکریم نے بتایا کہ ضلع کو کم سے کم اسی ہزار من گندم کی ضرورت پڑے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ اس علاقہ کے غریب عوام نے اپنے مویشی اور دوسری اشیاء فروخت کرنی شروع کر دی ہیں۔ اور یہاں گندم تیس روپے من پر دستیاب ہو رہی ہے جوار کے نرخ بھی پچیس روپے من تک پہنچ گئے ہیں۔ اور لوگوں کی حالت یہ ہے۔ کہ ان کے پاس خریدنے کے لئے پیسہ ہی نہیں۔

ضروری اشیا زیادہ درآمد کی جائینگی

کراچی ۱۰ دسمبر مرکزی حکومت نئے سال کی پہلی ششماہی کے لئے درآمدی پالیسی اس طرح مرتب کر رہی ہے، کہ بعض ضروری اشیاء کی قلت دور ہو جائے۔ اور ملکی و غیر ملکی اشیاء کی قیمتوں کے باعث افراط زر کے جو رجحانات پیدا ہو گئے ہیں۔ انہیں روکنے میں مدد ملے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ مرکزی حکومت کی دلی خواہش ہے۔ کہ ملک میں ضروری اشیاء کی قیمتیں کم ہو جائیں۔ اس کے لئے افراط زر کو ختم کرنا اور آئندہ ششماہی کے لئے ایک متوازن درآمدی پالیسی وضع کرنا ضروری ہے اس مقصد کو پیش نظر رکھ کر حکومت مناسب اقدامات کر رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض ضروری اشیاء کی گرانی کم کرنے کے لئے حکومت قیمتوں پر کنٹرول کے قواعد زیادہ سخت کر دے گی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے۔ کہ نئی پالیسی میں مشرقی پاکستان کی ضروریات کا مناسب لحاظ رکھا جائے گا۔

بحرین کے حصول کیلئے ایران تمام مناسب اقدامات کرے گا

ایرانی وزیر خارجہ کا اعلان

تہران ۱۰ دسمبر ایران کے وزیر خارجہ ڈاکٹر علی قلی اردلان نے خلیج فارس کے جزیرہ بحرین پر ایران کی حاکمیت کے دعوے کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران بحرین کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے تمام مناسب اقدامات کرے گا

ڈاکٹر اردلان نے مجلس (ایوان زیریں) میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ ڈاکٹر بوڈ آرمسی گور کے اس بیان پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ برطانیہ بحرین پر ایران کے دعوے کو بے بنیاد تصور کرتا ہے۔

یاد رہے کہ ڈاکٹر آرمسی گور نے ۲۷ نومبر کو اعلان کیا تھا کہ بحرین کی آزادی کی حفاظت کرنے کے سلسلہ میں برطانیہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی تکمیل بدستور جاری رہے گی۔ اور بحرین کے حکمران کو اس کا یقین دلا دیا گیا ہے۔

برطانوی وزیر مملکت نے مزید کہا تھا بیان کیا جاتا ہے کہ ایرانی حکومت ایک مسودہ قانون تیار کر رہی ہے جس کے ذریعہ ایران کی انتظامی تقسیم پر نظرثانی کی جائے گی۔ ایران کا ایک انتظامی یونٹ خلیج فارس کے علاقوں اور جزیروں پر مشتمل ہے۔ اور جس میں جزیرہ بحرین کا نام بھی شامل کر دیا گیا ہے

ڈاکٹر اردلان نے کہا" مجھے توقع ہے کہ بحرین کا مسئلہ برطانیہ سے دوستانہ گفت و شنید کے ذریعہ جلد ہی حل کر لیا جائے گا اور ایران کا یہ حصہ اس میں دوبارہ شامل ہو جائیگا" اس سے برطانیہ اور ایران کے رشتے اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے اور دونوں ملکوں کے تعاون کو فروغ پہنچے گا۔

ڈاکٹر اردلان نے یہ بھی کہا کہ ایران بحرین کے باشندوں کو اپنے بچھڑے ہوئے بھائی تصور کرتا ہے

شام کے اقتصادی وفد کا عزم ماسکو

دمشق ۱۰ دسمبر شام کا ایک اقتصادی وفد کل ماسکو روانہ ہو گیا۔ جہاں وہ اقتصادی تعاون کے معاہدے کے توثیق ناموں کا تبادلہ کرے گا۔ یہ معاہدہ حال ہی میں روس اور شام کے درمیان ہوا تھا۔ قائم مقام وزیر دفاع مسٹر خالد العظم کی زیر قیادت شام کا اقتصادی وفد معاہدے میں ادائیگی کی شرائط تبدیل کر دے گا۔ اگر یہ شرائط تبدیل ہو گئیں تو شام بھی مصر کی طرح اپنے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد روسی قرضے واپس کرے گا۔

تونسہ ہیڈورکس اگلے سال کام شروع کر دے گا

لاہور ۱۰ دسمبر۔ توقع ہے کہ تونسہ بند کا ہیڈورکس سیلاب کے آئندہ موسم سے پہلے کام شروع کر دے گا۔ تونسہ بند پر حکومت اب تک بارہ کروڑ روپیہ صرف کر چکی ہے۔ بند ایک میل لمبا ہے اور اس میں ۶۵ دروازے ہیں جن سے بارہ لاکھ کیوسک پانی گزر سکتا ہے

گراہم کے خلاف مظاہروں کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۰ دسمبر مقبوضہ کشمیر کی ہندو فرقہ پرست جماعت پرجا پریشد نے فیصلہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے مندوب ڈاکٹر گراہم کی بھارت میں آمد پر ان کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے جائیں

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے جس خلوص اور فداکاری سے

اسلام قرآن پاک اور احمدیت کی خدمت کی ہے وُہ ہم سب کیلئے مشعل راہ ہے

حضرت عرفانی الاسدی رضی اللہ عنہ کی وفات پر احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کی قرارداد تعزیت

ربوہ — احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا ایک غیر معمولی اجلاس ۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کو بعد نماز عصر دفتر ایسوسی ایشن واقعہ گول بازار ربوہ میں زیر صدارت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن منعقد ہوا۔ جس میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی وفات پر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا

"احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت مخلص جانثار اور عاشق صادق صحابی اور سلسلہ احمدیہ کے سب سے پہلے صحافی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی رضی اللہ عنہ کی وفات پر اپنے دلی رنج کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت شیخ صاحب کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے بہت بڑا صدمہ اور بہت بڑا نقصان ہے۔ سلسلہ کے پرانے بزرگ اور جانثار دیرینہ کارکن اس طرح جلد جلد جگہ خالی کر رہے ہیں۔ کہ بظاہر اس کی تلافی کی کوئی صورت نہیں۔ حضرت شیخ صاحب مرحوم نے جس خلوص اور فداکاری سے اسلام، قرآن پاک اور احمدیت کی آخر وقت تک خدمت کی ہے۔ وہ ہم سب کیلئے مشعل راہ ہے۔ ہماری دلی دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ صاحب مرحوم کے درجات کو جنت الفردوس میں بلند فرما دے اور ان کے جملہ پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ اور سلسلہ کے نوجوانوں کو توفیق عطا فرماوے کہ وہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے والے بنیں۔ آمین!

یہ امر بھی جماعت کی صحافتی زندگی کیلئے سخاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس سال کے شروع اور آخر میں جماعت احمدیہ کے اولین اور بہترین دونوں صحافی یعنی حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ ایڈیٹر البدر اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ ایڈیٹر الحکم کا وصال ہوا ہے۔ اس سے جماعت کے نوجوانوں کو خاص طور پر اس امر کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے کہ وہ جماعت کی صحافت کے معیار کو بلند کریں اور اس کے دائرہ اثر و نفوذ کو وسیع کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ حضرت سلطان القلم کی فوج کے بہترین سپاہی بن سکیں۔ ہماری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بزرگوں کے نقش قدم پر چل کر خدمت دین کی مخلصانہ توفیق عطا فرما دے۔

چند ضروری حوالہ جات (بقیہ ص ۳)

اس آیۃ کے متعلق علامہ صاوی اپنی تفسیر کے جزء ۱ ص ۱۰۸ پر تحریر فرماتے ہیں:۔

والمعنی لایکرہ احدٌ احداً علی الدخول فی الاسلام فان الحق والباطل ظاھران لکل احد فلا ینفع الاکراہ

کہ آیت کے معنے یہیں کہ کوئی شخص کسی کو اسلام میں داخل ہونے کے لئے مجبور نہ کرے کیونکہ حق اور باطل دونوں ہر ایک شخص کے لیے ظاہر ہیں پس جبر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

کیا صاف ارشاد ہے؟ لیکن افسوس ہے کہ اس سے بچاؤ کے لئے مختلف قسم کے حیلہ حجہ سے کام لیا جاتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

واضح رہے کہ یہ ارشاد جہاد کی تفصیل کے بعد درج ہوا ہے:۔ (باقی)

مرکزی کابینہ کا استعفا

(بقیہ صفحہ اوّل)

معلوم کرنے والی ری پبلکن کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا گیا تھا۔ تنظیمی کمیٹی کے کل کے اجلاس کے بعد ڈاکٹر خانصاحب کو یہ اختیار دیدیا گیا تھا کہ طریق انتخاب کے سوال پر وہ جو فیصلہ چاہیں کریں۔ کل شام ڈاکٹر خانصاحب بجناب چندریگر۔ میاں ممتاز محمد دولتانہ اور نواب مظفر علی قزلباش نے صدر سے ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ بعد ازاں ری پبلکن لیڈروں نے آپس میں مشورہ کیا۔ اس مشورہ کی رو سے (۹) کی بنا پر رات کو ڈاکٹر خانصاحب نے صدر کو اطلاع دی کہ ری پبلکن پارٹی جداگانہ طریق انتخاب کو قبول نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ امر پارٹی کے منشور کے خلاف ہے۔

ملک نون کراچی پہنچ گئے

لنڈن ۱۱ دسمبر وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون کل صبح نیویارک سے بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئے۔ واپسی میں آپ نے دو دن لنڈن بھی قیام کیا۔ ملک نون نے نیویارک میں دو ماہ قیام کے دوران

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور حفاظتی کونسل کے اجلاسوں میں پاکستان کی نمائندگی کی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴